# تاریخ طبری

تاریخ الامم والملوک

جلد دوم

تصنیف: علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری المتوفی ۳۱۰ھ

## خلافتِ راشدہ حصہ دوم (۱۱ھ تا ۱۶ھ)

ترجمہ: سید محمد ابراہیم (ایم۔اے) ندوی ◉ و سید رشید احمد ارشد ایم۔اے

جس میں عہد صدیقی کا مکمل دورِ خلافت اور عہد فاروقی کے ابتدائی دور ۱۶ھ کے مفصل حالات فتنہ زکوٰۃ فتنہ ارتداد کا قلع قمع، جھوٹے مدعیان نبوت کی سرکوبی، مرتدوں سے جنگ فتوحاتِ عراق وشام اور جنگ یرموک کے مجاہدانہ کارناموں کے ساتھ ساتھ حضرت ابوبکرؓ کے عدل وانصاف اور نظام سلطنت کے حالات نہایت دلکش انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔

نفیس اکیڈمی
اردو بازار کراچی

باب ۵

# مرتدین بحرین وعمان اوریمن ۱۱ھ

## اہل بحرین کا ارتداد

### حضرت علاءؓ بن الحضرمی کی روانگی بحرین:

سیف سے مروی ہے کہ علاءؓ بن الحضرمی بحرین روانہ ہوئے' بحرین کا قصہ یہ ہوا' رسول اللہ ﷺ اور منذرؓ بن ساویٰ ایک ہی مہینے میں بیمار ہوئے' منذر کا رسول اللہ ﷺ کے بعد ہی انتقال ہوگیا ان کے بعد اہل بحرین مرتد ہو گئے ان میں سے عبدالقیس پھر اسلام لے آئے البتہ بکر مرتد ہی رہے۔ جس شخص کی کوشش سے عبدالقیس دوبارہ اسلام میں داخل ہوئے وہ جارود تھے۔

### جارود بن المعلیٰ:

حسن بن الحسن سے مروی ہے کہ جارودؓ بن المعلیٰ تلاش حق میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپؐ نے ان سے فرمایا جارود اسلام لے آؤ انہوں نے کہا کہ میں خود اپنا دین رکھتا ہوں آپؐ نے فرمایا تمہارا دین کوئی حقیقت نہیں رکھتا وہ مہمل ہے' جارودؓ نے آپؐ سے کہا کہ اگر میں اسلام لے آؤں تو جو خرابی بعد میں اسلام میں ہو' اس کی ذمہ داری آپؐ پر' آپؐ نے فرمایا اچھا جارودؓ اسلام لے آئے اور مدینے میں مقیم رہے جب وہ مسائل دین سے اچھی طرح واقف ہوگئے تو اب انھوں نے گھر جانے کا ارادہ کیا اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ سفر کے لیے کوئی سواری ہو تو دیجیے' آپؐ نے فرمایا اس وقت تو کوئی سواری نہیں ہے جارودؓ نے کہا اگر راستے میں کوئی بھٹکا ہوا جانور مل جائے' میں اسے لے لوں آپؐ نے فرمایا کہ نہیں تم ہرگز ایسا نہ کرنا۔ یہ اپنی قوم کے پاس آئے ان کو اسلام کی دعوت دی جسے انھوں نے قبول کیا' ان کی پوری قوم مسلمان ہوگئی۔

### بنوعبدالقیس کا قبول اسلام:

اسے تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی ان کے قبیلے نے عبدالقیس سے کہا اگر محمدؐ نبی ہوتے تو وہ کبھی نہ مرتے اور سب مرتد ہو گئے اس کی اطلاع جارودؓ کو ہوئی انھوں نے ان سب کو جمع کیا تقریر کرنے کھڑے ہوئے اور کہا ''اے گروہ عبدالقیس! میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں اگر تم اسے جانتے ہو تو بتانا اور اگر نہ جانتے ہو تو نہ بتانا'' انہوں نے کہا جو چاہو سوال کرو جارودؓ نے کہا جانتے ہو کہ گذشتہ زمانے میں اللہ کے نبی دنیا میں آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں جارودؓ نے کہا تم ان کو صرف جانتے ہو یا تم نے ان کو دیکھا بھی ہے انہوں نے کہا کہ نہیں ہم نے ان کو دیکھا تو نہیں لیکن ہم ان کو جانتے ہیں جارودؓ نے کہا کہ پھر کیا ہوا' انہوں نے کہا وہ مر گئے جارودؓ نے کہا اسی طرح محمد ﷺ بھی انتقال فرما گئے جس طرح سابقہ انبیاء دنیا سے اٹھ گئے اور میں اعلان کرتا ہوں لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہٗ ان کی قوم نے کہا کہ ہم بھی شہادت دیتے ہیں کہ سوائے اللہ کے کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اور بے شک محمدؐ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں اور ہم تم کو اپنا برگزیدہ اور اپنا سردار تسلیم کرتے ہیں اس طرح وہ اسلام پر ثابت قدم رہے ارتداد کی وبا ان تک نہ پہنچی اور انہوں نے تمام بنو ربیعہ منذرؓ اور مسلمانوں کو آپس میں نپٹ لینے کے لیے چھوڑ دیا' چنانچہ منذرؓ اپنی زندگی بھر ان